ایم کیوایم کے زیراہتمام ’ایک شام نذیرناجی کے ساتھ‘ منعقد کی گئی

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)26/مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہفتہ کی شام ملک کے سینئر کالم نگار، دانشور اور سیاسی تجزیہ نگار محترم نذیرناجی کے اعزاز میں ادبی تقریب بعنوان ’’ایک شام نذیرناجی کے ساتھ‘‘ منعقد کی گئی، نذیرناجی کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں دانشور، محرق، کالم نگار اور شعراء کرام اور لاہور سے تعلق رکھنے والی ادبی شخصیات منیر بلوچ، ڈاکٹر کنول فیروز، سینئر صحافی ودانشور سید اظہر، پروفیسر جواد جعفری، صحافی وٹی وی اینکر ذوالفقار راحت، علی اطہر آواز، افتخار بخاری کے علاوہ دیگر نے بھرپور انداز میں شرکت کی اور نذیرناجی کی قلمی خدمات کو سراہتے ہوئے اس پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اپنی شعلہ بیان تقریروں میں انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔تقریب کی میزبانی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یارخان، افتخار اکبر رندھاوا، قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، لاہور زونل کمیٹی کے انچارج شاہین انور گیلانی اور محترمہ طاہرہ آصف کی اس موقع پر ایم کیو ایم لاہور زونل کمیٹی کے ارکان، لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انچارج وارا کین کے علاوہ لاہور زون کے کارکنان کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔نذیرناجی کے اعزاز میں منائی جانے والی شام کی تقریب بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔نذیرناجی کے اعزاز میں تقریب ایم کیوایم پنجاب ہاؤس وحدت روڈ A-27 بلاک B لاہور میں منعقد کی گئی اور اس سلسلے میں پنجاب ہاؤس کے وسیع لان میں ریڈ کارپٹ بچھا کر لان کو پنڈال کا درجہ دیا گیا تھا جبکہ پنڈال میں سامنے کی جانب پھولوں سے سادہ اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں اسکرین لگائی گئی جس پر ایم کیوایم کے ’’قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے سینئر کالم نگار ودانشور نذیرناجی کے ساتھ ایک شام‘‘ تحریر تھا جبکہ اسکرین کے بائیں جانب ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی تصویر نمایاں تھی۔ایم کیوایم پنجاب ہاؤس کے لان کو انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور صحافی شرکاء نشستیں لگائی گئی تھی میں زبردست انتظامات کیے گئے۔تقریب کا آغاز 5 بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا قاری ثقافت نے قرآنی آیات کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ بیان کیا۔نذیرناجی کی اسٹیج پر آمد پر ان کی ایم کیوایم کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا اور ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئی۔افتخار بخاری نے تقریب میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔تقریب سے دانشوروں، شعراء اور سینئر صحافیوں کے علاوہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یارخان، افتخار اکبر رندھاوا، رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی اور لاہور زونل کمیٹی کے انچارج شاہین انور گیلانی نے بھی خطاب کیا اور نذیرناجی قلمی خدمات پر روشنی ڈالی۔تقریب کے اختتام پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے نذیرناجی کو خصوصی شیلڈ اور گلدستے پیش کیے۔

ایم کیوایم پہلی سیاسی جماعت ہے جس نے عزت دینے والوں کو عزت دی، ایم کیوایم کی یہ رت خوش آئند ہے، نذیرناجی

لفظ انقلاب کی بنیاد قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مینار پاکستان کے جلسے میں رکھ دی تھی

لفظ انقلاب کے پیچھے ایم کیوایم پندرہ ہزار کارکنان کی قربانی دے چکی ہے، رابطہ کمیٹی

نذیرناجی ایک ایسے صحافی، قلمکار اور دانشور ہیں جن سے ہم نے لکھنا پڑھنا سیکھا ہے

قائد تحریک الطاف حسین دیگر قلمکاروں کے ساتھ ساتھ نذیرناجی صاحب کی کالم بھی شوق سے سنتے ہیں

لاہور میں ایم کیوایم کے زیراہتمام معروف دانشور نذیرناجی کے نام ایک شام کی تقریب میں خطاب

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)26/مارچ 2011ء

سینئر دانشور و کالم نگار نذیرناجی نے کہا کہ ہم صحافی لوگ دوسروں کو آگے پہنچاتے ہیں اور یہ سیاستداں ورہنماء پلٹ کر نہیں دیکھتے ایم کیوایم پہلی سیاسی جماعت ہے جس نے عزت دینے والوں کو عزت دی اور ایم کیوایم کی یہ رت خوش آئند ہے جو دیگر جماعتوں میں بھی سامنے آنی چاہیے۔۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتے کی شام ایم کیوایم پنجاب ہاؤس میں اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب میں کیا۔تقریب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یارخان، افتخار اکبر رندھاوا اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے بھی خطاب کیا۔تقریب میں دانشور، محرق، کالم نگار اور شعراء کرام اور لاہور سے تعلق رکھنے والی ادبی شخصیات منیر بلوچ، ڈاکٹر کنول فیروز، سینئر صحافی، محترمہ طاہرہ آصف کی اس موقع پر ایم کیوایم لاہور زونل کمیٹی کے ارکان، لاہور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انچارج وارا کین کے علاوہ لاہور زون کے کارکنان کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔نذیرناجی نے مزید کہا کہ یہ صرف میرے ساتھ نہیں بلکہ مجھے امید ہے کہ ایم کیوایم دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی وہ عزت دے جو آج مجھے ملی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں قائد تحریک الطاف حسین کا بے حد ممنون ومشکور ہوں جنہوں نے مجھے عزت بخشی۔مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نذیرناجی ایک ایسے صحافی، کالم کار اور دانشور ہیں جن سے ہم نے لکھنا پڑھنا سیکھا ہے، قائد تحریک الطاف حسین دیگر قلمکاروں کے ساتھ ساتھ نذیرناجی صاحب کا کالم بھی شوق سے سنتے ہیں اور ایم کیوایم جس

انقلاب کی صدا بلند کر رہی ہے وہ آج کی محفل میں سب کے سامنے آچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم کوئی مقالعہ نگار نہیں اور نہ ہی کوئی اتنا پڑھے لکھے ہیں کہ نذیر ناجی جیسی شخصیت پر اظہار خیال کر سکیں کیونکہ بڑے لوگوں پر بات کرنے سے لوگ آپ کے علمیت کو تولتے ہیں، سیاست کے ساتھ ساتھ صحافت کی تلوار بھی برابر چلتی رہی ہے اور پاکستان کے قیام کے بعد صحافت کا جو کردار رہا وہ بھی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں، نذیر ناجی کا نام بھی تمام بلند قدامت صحافیوں میں سے ایک ہے جن کے کالم پڑھ اور دیکھ کر دیگر کالم نگار بھی اپنے کالم کو درست کرتے ہیں اور پاکستان کے حالات میں جو ایک مزدور، کسان، محنت کش، صنعت کار اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کا جو مسئلہ ہے وہ نذیر ناجی کے کالم میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 اپریل کو محبت اور انقلاب کی ابتداء ہوگی، ایم کیو ایم کے جلسے بڑے اور منظّم ہوتے ہیں اس کیلئے جگہ بڑی ہونی چاہئے اس لئے ہم نے مینار پاکستان کی تجویز دی تھی لیکن پنجاب حکومت نے ہمیں جلسہ کی اجازت قذافی اسٹیڈیم روڈ پر دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں پنجاب ہاؤس کا افتتاح ہونے کے بعد جو پہلی تقریب منعقد کی گئی اس کا رشتہ قلم سے جوڑنا ایم کیو ایم کی قلم کاروں سے والہانہ محبت کا اظہار ہے اور اس روایت کا آغاز کر کے ایم کیو ایم نے ایک نئی تاریخ کا اضافہ کیا ہے۔جن لوگوں نے قلم کی بے حرمتی کی آگے چل کر وہ لوگ خاک میں مل گئے اور جنہوں نے اپنے دانشوروں، صحافیوں اور کالم نویسوں کو اپنے سینے سے لگا کر رکھا وہ بہت آگے چلے گئے، نذیر ناجی جتنے بڑے قلم کار ہیں اور وہ جاننے کی جستجو میں سب کچھ کرنے کو تیار ہیں اور جاننے کیلئے کسی بھی قوم، جماعت یا کمیونٹی کی بات کو توجہ سے سننا بہت بڑا کام ہے، نذیر ناجی صاحب نے ماضی کے اختلافات کے باوجود ایم کیو ایم کو توجہ سے سنا۔ 1991 میں ان کی قائد تحریک الطاف حسین سے پہلی ملاقات ہوئی اور 91ء سے مسلسل رابطے میں رہے۔انہوں نے کہا کہ لفظ انقلاب کو بعض لوگ مذاق کے طور پر استعمال کرتے ہیں تاہم لفظ انقلاب کی بنیاد قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مینار پاکستان کے جلسے میں رکھ کر دی تھی۔لفظ انقلاب کے پیچھے ایم کیو ایم پندرہ ہزار کارکنان کی قربانی دے چکی ہے۔تقریب سے سینئر کالم نویس منیر بلوچ نے کہا کہ ایم کیو ایم ہر اچھے آدمی کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتی ہے جس طرح آج نذیر ناجی کے ساتھ ایک شام منعقد کر کے کیا۔نذیر ناجی کو پڑھتے ہوئے ہم نے لکھنا سیکھا ہے، ان کی تحریریں ہمارے لیے معلومات ہیں۔ نذیر ناجی کے شاگر پورے پاکستان میں ہیں، اس وقت اگر کوئی سیاسی تنظم ملک وعوام کو آگے لیکر جاسکتی ہے تو وہ ایم کیو ایم ہے، نذر ناجی کی خدمات کے اعتراف میں ان کے ساتھ ایک شام ہی نہیں بلکہ پورا دن گذارنا چاہیے۔پروفیسر جواد جعفری نے ایم کیو ایم کو پنجاب میں کھلے دل سے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کا پنجاب میں قیام اور اس کے پس منظر میں نذیر ناجی کے ساتھ ایک شام منانا بڑا پر مسرت موقع ہے اور ہم سب نذیر ناجی کے نام پر جمع ہوئے ہیں، ایم کیو ایم نے پنجاب میں ادبی تقریب سے آغاز کیا ہے اور یہ بہت اچھا آغاز ہے جس کو جاری رہنا چاہیں، نذیر ناجی کے کالم اور عام کالم نویسوں کے کالم میں واضح فرق ہے اور نذیر ناجی کا کالم میرے جسم اور روح کی غذا ہے۔ڈاکٹر کنولفیر وز نے کہا کہ یہ بہت خوش آئند بات ہے کہ ہماری سیاسی جماعتیں ہمارے دانشوؤں کو قریب لانے اور ان کے تجزیات اور تحریروں سے استعفادہ کرنے کیلئے اس قسم کے اقدامات کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی تحریروں کا آغاز شاعری سے کیا تھا اور آج بھی اس پر قائم ہوں لیکن نذیر ناجی صاحب کالم نویس کے ساتھ دانشور بھی ہیں اس ملک میں قائداعظم کا نظریہ پاکستان کیا تھا اس کا تذکرہ نذیر ناجی کے حوالے سے کسی نہ کسی صورت میں ہوتا رہتا ہے اور ان کے کالموں میں یہ بھی ہوتا ہے کہ کون کونسی جماعت پاکستان کو طالبان کے حوالے کرنا چاہتی ہے اور کونسی جماعت پاکستان کو طالبان سے بچانا چاہتی ہے۔روزنامہ پاکستان کے سینئر صحافی و دانشور سید اظہر نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے قوم کو نقصان پہنچائے بغیر پنجاب کی پچ پر میچ کھیل کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ منظّم اور صاحب نظر جماعت ہے، 70 کی دہائی میں ایک پر آشوب، جارہانہ دہائی تھی اور میں اس نسل کا ایک فرد ہوں جس میں حسن نثار، منو بھائی، مجیب شامی، ایاز امیر، ہارون رشید، عرفان صدیقی اور کسی حد تک عباس اطہر شامل ہیں جس میں نذیر ناجی کا تعین کرتے ہیں تو وہ سب سے زیادہ تعلق قائم کرتا ہے جو ایک تجزیہ کار ہے جو عوام کو حالات اور تجربات کی بنیاد پر کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچاتا ہے اور نذیر ناجی کا نمبر سب سے پہلے آئیگا۔صحافی،   ٹی وی اینکر ذوالفقار راحت نے کہا کہ پنجاب اور دانشوروں اور صحافیوں، قلم کے تمام مزدوروں کیلئے خوشی اور فخر کی بات ہے کہ ایسی تنظیم کو آج پنجاب میں بہت دیر بعد دیکھی جاری ہے جسے بہت پہلے پنجاب میں آجانا چاہئے تھا اور جو لوگ پنجاب کے دعویٰ دار ہیں ان کو کبھی یہ توفیق نہ ہوئی وہ اس قسم کی محفل منعقد کر کے پنجاب سے تعلق رکھنے والے کالم نگار، شاعر اور دانشوروں کو عزت سے نوازتے   لیکن ایسا نہیں۔آج کی یہ شام محترم نذر ناجی کے علاوہ کسی اور کے اعزاز میں بھی ہوسکتی تھی، اچھا لکھنے اور اچھا کام کرنے والوں کی کبھی موت نہیں ہوتی، ان کی تحریریں تاریخی میں ہمیشہ زندہ وتازہ رہے گی۔افتخار بخاری نے کہا کہ پاکستان کی تاریخی میں ہمہ وقت بے شمار ادیبوں اور صحافیوں نے قربانیاں دی ہیں، آج قائد تحریک الطاف حسین کے پلیٹ فارم سے صحافتی تخلیق کا آغاز ہو چکا ہے۔تقریب میں معروف شاعر و دانشور علی اطہر آواز نے نذیر ناجی کے اعزاز میں اپنی تازہ نظم ''ایک ستارہ یہی تھا میرے پاس......اتنا نزدیک کے میرے پاس ہو'' پیش کی۔تقریب کے اختتام میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل، افتخار اکبر رندھاوا، سیف یار خان، حیدر عباس رضوی، شاہین انور گیلانی اور طاہرہ آصف نے سینئر صحافی اور کالم نگار نذیر ناجی کو خصوصی شیلڈ اور پھول پیش کیے گئے اور ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆